سوال

قرآن مجید میں لفظ وصیت لفظ دین سے مقدم کیوں کیا گیا ہے ، حالانکہ ہمیں علم تو یہ ہے کہ قرض کی ادائیگی وصیت سے قبل کی جاتی ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اگر یہ کہا جائے کہ قرض سے پہلے وصیت ذکر کرنے میں کیا حکمت ہے ، حالانکہ قرض کی ادائیگی بالاجماع مقدم ہے ، یعنی میت کے ترکہ سے قرض کی ادائیگی اس کی وصیت پوری کرنے سے قبل کی جائے گی ۔ ۔ ۔

اس سوال کا جواب پانچ وجھوں سے ہے :

پہلی :

یہاں پر صرف میراث پر مقدم ہیں اور ان دونوں کی اپنی ترتیب کا کوئی لحاظ نہیں اسی لیے وصیت لفظی طور پر دین سے مقدم ہے ۔

دوسرا جواب :

اس لیے کہ وصیت کا التزام بہت ہی کم تھا اس کی اہمیت کی بنا پر اسے مقدم کیا گیا ہے ، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

لایغادر صغیرۃ ولا کبیرۃ الکھف (49)

تو اس آیت میں صغیرہ کو کبیرہ پر مقدم کیا گیا ہے ۔

تیسرا جواب :

وصیت کو اس لیے مقدم کیا گیا ہے کہ یہ مسکینوں اور کمزور لوگوں کا حق ہے اور قرض کو اس لیے مؤخر کیا ہے کہ وہ قرض لینے والے کا حق ہے جو اسے قوت وطاقت سے طلب کر سکتا ہے اور اسے اس میں بات کرنے کا حق بھی ہے ۔

دیکھیں : الجامع لاحکام القرآن للقرطبی (74/5) ۔

بعض علماء کرام نے اس میں دو وجوہات کا اور بھی اضافہ کیا ہے :

وصیت کو دین سے اس لیے پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ وصیت تو صرف نیکی اور صلہ رحمی کی بنا پر کی جاتی ہے بخلاف دین کے کیونکہ اس میں غالبا تفریط کی نوع ہوتی ہے ، تو وصیت کے افضل ہونے کی وجہ سے اسے مقدم کیا گیا ۔

یہ بھی کہا گیا ہے کہ : وصیت اس لیے مقدم کی گئ ہے کہ یہ ایسی چیز ہے جو بغیر کسی عوض کے لی جاتی ہے اور دین وقرض عوض کی بنا پر ہے تو وصیت کا اخراج قرض کی ادائیگی سے بھی وارث کے لیے مشکل ہے ۔

اور وصیت کا ادا کرنا تفریط کے گمان میں آتا ہے لیکن قرض کی ادائیگی میں وارث مطمئن ہوتا ہے اس لیے وصیت کو مقدم کیا گیا ہے ۔

دیکھیں کتاب : التحقیقات المرضیۃ فی المباحث الفرضیۃ ص (27) تالیف : شیخ صالح الفوزان ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

21271